روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 29 جون 2002ء 17 ربیع الثانی 1423 ہجری- 29 احسان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 145

انبیاء کا باہمی رشتہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: انبیاء کا باہمی تعلق علاتی بھائیوں کا سا ہے جن کا باپ ایک اور مائیں الگ الگ ہوں- اور میرا لوگوں میں سے عیسیٰ بن مریم سے سب سے قریبی تعلق ہے کیونکہ میرے اور اس کے درمیان کوئی نبی نہیں اور وہ ضرور نازل ہوگا-

(مسند احمد- حدیث نمبر 8902)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا کی بھلائی اور امن اور صلحکاری اور تقویٰ اور خداترسی اسی اصول میں ہے کہ ہم ان نبیوں کو ہرگز کاذب قرار نہ دیں- جن کی سچائی کی نسبت کروڑہا انسانوں کی صدہا برسوں سے رائے قائم ہو چکی ہو- اور خدا کی تائیدیں قدیم سے ان کے شامل حال ہوں- اور میں یقین رکھتا ہوں کہ ایک حق کا طالب خواہ وہ ایشیائی ہو خواہ یورپین ہمارے اس اصول کو پسند کرے گا اور آہ کھینچ کر کہے گا کہ افسوس ہمارا اصول ایسا کیوں نہ ہوا-

میں اس اصول کو اس غرض سے (-) پیش کرتا ہوں کہ امن کو دنیا میں پھیلانے والا صرف یہی ایک اصول ہے جو ہمارا اصول ہے- (دین) فخر کرسکتا ہے کہ اس پیارے اور دلکش اصول کو خصوصیت سے اپنے ساتھ رکھتا ہے- کیا ہمیں روا ہے کہ ہم ایسے بزرگوں کی کسر شان کریں- جو خدا کے فضل نے ایک دنیا کو ان کے تابعدار کر دیا- اور صدہا برسوں سے بادشاہوں کی گردنیں ان کے آگے جھکتی چلی آئیں؟ کیا ہمیں روا ہے کہ ہم خدا کی نسبت یہ بدظنی کریں کہ وہ جھوٹوں کو سچوں کی شان دے کر اور سچوں کی طرح کروڑہا لوگوں کا ان کو پیشوا بنا کر اور ان کے مذہب کو ایک لمبی عمر دے کر اور ان کے مذہب کی تائید میں آسمانی نشان ظاہر کر کے دنیا کو دھوکا دینا چاہتا ہے؟ اگر خدا ہی ہمیں دھوکا دے تو پھر ہم راست اور ناراست میں کیونکر فرق کر سکتے ہیں؟

یہ بڑا ضروری مسئلہ ہے کہ جھوٹے نبی کی شان و شوکت اور قبولیت اور عظمت ایسی پھیلنی نہیں چاہئے جیسا کہ سچے کی- اور جھوٹوں کے منصوبوں میں وہ رونق پیدا نہیں ہونی چاہئے جیسا کہ سچے کے کاروبار میں پیدا ہونی چاہئے- اسی لئے سچے کی اول علامت یہی ہے کہ خدا کی دائمی تائیدوں کا سلسلہ اس کے شامل حال ہو- اور خدا اس کے مذہب کے پودہ کو کروڑہا دلوں میں لگا دیوے- اور عمر بخشے- پس جس نبی کے مذہب میں ہم یہ علامتیں پاویں- ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی موت اور انصاف کے دن کو یاد کر کے ایسے بزرگ پیشوا کی اہانت نہ کریں- بلکہ سچی تعظیم اور سچی محبت کریں- غرض یہ وہ پہلا اصول ہے- جو خدا نے ہمیں سکھلایا ہے- جس کے ذریعہ سے ہم ایک بڑے اخلاقی حصہ کے وارث ہو گئے ہیں-

(تحفہ قیصریہ- روحانی خزائن جلد نمبر 12 ص 261)

میٹرک کرنے والے واقفین نو کیلئے اعلان

پیارے واقفین نو و واقفات نو! آپ کے میٹرک کے امتحان کے نتائج کا اعلان ہو چکا ہے- امید ہے آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اعلیٰ کامیابی حاصل کی ہوگی- وکالت وقف نو کی طرف سے آپ سب کو بہت بہت مبارک قبول ہو- اپنے میٹرک کے نتیجہ سے وکالت وقف نو کو فوری طور پر مطلع فرمائیں- جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند واقفین نو بروقت اپنی درخواستیں اور میٹرک کا نتیجہ وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ بھجوادیں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا انٹرویو مورخہ 10 اگست 2002ء کو ہوگا (وکالت وقف نو)

ربوہ کی مضافاتی کالونیاں

ربوہ کے مضافات میں جو کالونیاں بنائی گئی ہیں وہ زرعی اراضی پر ہیں- اور عام طور پر مشترکہ کھاتہ جات میں ہیں- اس لئے بعد از خرید پلاٹ کا قبضہ حاصل کرنے میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں- لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے- کہ آئندہ جو احباب ان کالونیز میں پلاٹ خریدنا چاہیں- وہ سیکرٹری صاحب مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے مشورہ اور رہنمائی حاصل کر لیا کریں تاکہ بعد میں ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہیں- اگر مشورہ نہ کیا گیا اور خرید و فروخت کی گئی- تو تنازعہ کا خدشہ ہے- (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

موسم برسات کے پودے

گلشن احمد نرسری میں موسم برسات میں مندرجہ ذیل پودے مناسب قیمت پر دستیاب ہیں:- (1) کنو- مسمی- فروٹر- میٹھا- گریپ فروٹ- آم پیوندی وغیرہ (2) سایہ دار درخت- نیم- بکائن- مولسری- ایلسٹونیا- پوٹا جن- ارجن وغیرہ- (3) موسم گرما کی پنیریاں فائیٹولاکا- کلگہ وغیرہ- (4) گھروں میں خوبصورت لان بنانے کیلئے بہترین قسم کا گھاس (5) ان ڈور اور آؤٹ ڈور سدا بہار پودے- (6) گھروں میں سپرے اور گھاس کاٹنے کا انتظام ہے- نیز رنبہ- فوارہ اور کٹر وغیرہ سامان بھی دستیاب ہے- (انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل به منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1905ء ①

7 جنوری	ڈویژنل جج امرتسر نے مقدمہ کرم دین میں حضور کو ہر الزام سے بری کر دیا اور جرمانہ کی واپسی کا فیصلہ دیا۔
فروری	تصنیف براہین احمدیہ حصہ پنجم اور زلزلہ عظیمہ (جنگ عظیم) کی پیشگوئی یہ کتاب حضور کی وفات کے بعد شائع ہوئی۔
10 مارچ	حضرت منشی عبدالحمید خان کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
21 مارچ	حضرت بابو محمد افضل صاحب 'البدر' کے مالک و مدیر رفیق حضرت مسیح موعود وفات پا گئے۔
30 مارچ	حضرت مسیح موعود نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو اخبار البدر کا ایڈیٹر مقرر فرمایا۔
4 اپریل	حضور کی پیشگوئیوں کے مطابق کانگڑہ اور اس کے گرد سینکڑوں میل کے علاقہ میں زبردست زلزلہ آیا۔
5 اپریل	حضور نے ایک اشتہار بعنوان 'الدعوت' شائع کیا جس میں زلزلہ سے سبق حاصل کرنے کی تاکید کی۔
8 اپریل	حضور کو زلازل کے بارہ میں مزید الہامات ہوئے۔ اسی طرح 9 اور 29 اپریل کو بھی الہامات ہوئے جو آپ نے اشتہارات کے ذریعہ اہل ملک تک پہنچا دیئے۔
اپریل	حضور نے پانچ ہزار کے چندہ خاص کی تحریک کے لئے اشتہار دیا۔
2 مئی	ابوالنصر آہ کی قادیان آمد اور حضور سے ملاقات اور بیعت۔
5 مئی	حضور کو الہام ہوا آہ نادر شاہ کہاں گیا۔ یہ پیشگوئی 1933ء میں پوری ہوئی۔
25 مئی	مولانا ابوالکلام آزاد کی قادیان آمد اور حضور سے ملاقات۔
22 جولائی	حضرت مولوی جمال الدین صاحب (سید والہ) رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
28 جولائی	حضرت مولانا نورالدین کی اہلیہ فاطمہ صاحبہ کی وفات۔
21 اگست	حضرت مولانا نورالدین کے بیٹے عبدالقیوم کی وفات۔
12 ستمبر	حضور کو الہام ہوا دو شہتیر ٹوٹ گئے۔ یہ الہام حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب کی وفات سے پورا ہوا۔
8 اکتوبر	اشتہار "تبلیغ الحق" کی اشاعت جس میں حضور نے حضرت امام حسین اور اہل بیت سے بے انتہا محبت کا اظہار کیا۔
11 اکتوبر	حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی وفات۔ بعمر 47 سال۔
12 اکتوبر	حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی امانتاً تدفین ہوئی۔
18 اکتوبر	حضور نے رویا میں دیکھا کہ صرف دو تین گھونٹ پانی رہ گیا ہے۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

نمبر 212

ایک یادگار اور تاریخی تقریب

حضرت منشی محمد افضل مدیر "البدر" قادیان کے قلم سے گورداسپور میں 21 جولائی 1904ء کی ایک مبارک تقریب کا وجد آفریں اور روح پرور منظر:-

"ایک بجے کا وقت تھا۔ کہ حضرت امام الزمان نے چند ایک موجودہ خدام کو ارشاد فرمایا۔ کہ نماز پڑھ لی جاوے۔ سب نے وضو کیا۔ نماز کے لئے چٹائیاں بچھیں۔ حاضرین منتظر تھے کہ حسب دستور سابقہ حضور کسی حواری کو امامت کے لئے ارشاد فرماویں کہ اسی اثناء میں آگے بڑھے۔ اور اقامت کہے جانے کے بعد آپ نے نماز ظہر اور عصر قصر اور جمع کر کے پڑھائیں حضور کو امام اور خود کو مقتدی پا کر حاضرین کے دل باغ باغ تھے۔ ان مقتدیوں میں کئی ایسے اصحاب تھے۔ جن کی ایک عرصہ سے آرزو تھی۔ کہ کبھی حضرت مسیح موعود نماز میں خود امام ہوں۔ اور ہم مقتدی ان کی امید آج بر آئی اور مجھ پر بھی یہ راز کھلا۔ کہ امام نماز کی جس قدر توجہ الی اللہ زیادہ ہوتی ہے۔ اسی قدر جذب قلوب بھی زیادہ ہوتا ہے۔ چونکہ خدا کے فضل سے اس مبارک نماز میں میں خود بھی شریک تھا۔ اس لئے دیکھا گیا کہ بے اختیار دلوں پر عاجزی اور فروتنی اور حقیقی عجز و انکسار غالب آتا جاتا تھا۔ اور دل اللہ تعالیٰ کی طرف کھچا جاتا تھا۔ اور اندر سے ایک آواز آتی تھی۔ کہ دعا مانگو۔ قلب رقیق ہو کر پانی کی طرح بہہ بہہ جاتا تھا۔ اور اس پانی کو آنکھوں کے سوا اور کوئی راستہ نکلنے کا نہ ملتا تھا اور اس مبارک وقت کے ہاتھ آنے پر شکریہ الٰہی میں دل ہرگز گوارا نہ کرتا تھا کہ سجدہ سے سر اٹھایا جاوے۔ غرضیکہ عجیب کیفیت تھی۔ اور ایک متقی امام کے پیچھے نماز ادا کرنے سے جو بخششیں اور رحمت از روئے حدیث شریف مقتدیوں کے شامل حال ہوتی ہیں۔ ان کا ثبوت دست بدست مل رہا تھا۔

چونکہ یہ ایک ایسا عجیب وقت تھا۔ جس سے میسر آگیا کی عمر بھر میں بھی امید نہ تھی۔ اور محض فضل ایزدی نے ہمیں اور چند ایک دیگر احباب ملت کو میسر آ گیا۔ اس لئے مناسب ہے کہ اس مبارک وقت کے موجودہ مقتدیوں کے نام قلمبند کر دئے جائیں۔ جن کی خدا تعالیٰ نے اس طرح عزت افزائی فرمائی اور آئندہ نسلوں کے لئے یہ ایک یادگار رہ جاوے۔

1- محمد یوسف صاحب طالب علم پشاور اسلامیہ سکول ہائی کلاس۔
2- مولوی عبدالعزیز صاحب منتظم ساکن گوہد پور سیالکوٹ
3- محمد ابراہیم صاحب کلارک ساکن گوہد پور سیالکوٹ
4- عطا محمد صاحب زمیندار ساکن گوہد پور سیالکوٹ
5- خلیفہ نورالدین صاحب سٹیشنری شاپ جموں
6- عبدالرحیم صاحب ولد خلیفہ نورالدین صاحب
7- بابو غلام غوث صاحب۔ ویٹرنری اسسٹنٹ
8- غلام رسول صاحب باورچی۔ امرتسر
9- عبدالعزیز صاحب۔ ٹیلر ماسٹر۔ میرٹھ
10- عبدالعزیز صاحب۔ مدرس۔ ایمن آباد
11- حافظ محمد حسین صاحب۔ ڈنگوی
12- میاں شہاب الدین صاحب۔ لدھیانہ
13- حیدر شاہ صاحب گرداور شورکوٹ۔ ضلع جھنگ
14- حسین صاحب۔ ساکن کٹھالہ
15- میاں شادی خان صاحب۔ تاجر۔ سیالکوٹ
16- مولوی یار محمد صاحب مخلص قادیان
17- مولوی عبداللہ صاحب
18- نعمت خان صاحب محکمہ پلیگ گورداسپور
19- میاں خیرالدین صاحب ساکن سیکھوان ضلع گورداسپور
20- محمد افضل خادم احمدی جماعت ایڈیٹر و مینیجر اخبار البدر"

(البدر 24 جولائی 1904ء صفحہ 6 کالم 1-2)

چیخیں نکل گئیں

اس تعلق میں حضرت کے زمانہ ماموریت کے اوائل کا ایک اہم واقعہ حضرت قاضی امیر حسین صاحب (متوفی 24- اگست 1930ء) بیان فرماتے ہیں:-

"میں مغرب کی نماز میں آیا تو دیکھا کہ آگے حضرت مسیح موعود نماز پڑھا رہے تھے .... حضرت صاحب نے چھوٹی چھوٹی دو سورتیں پڑھیں مگر سوز و درد سے لوگوں کی چیخیں نکل رہی تھیں"۔

(سیرت المہدی حصہ اول صفحہ 23 طبع دوم 1935ء قادیان)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

یہ جو طاعون ملک میں ہے اس کو کچھ نسبت نہیں ☆ اس بلا سے وہ تو ہے اک حشر کا نقش و نگار

عالمگیر ایٹمی جنگوں کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں

میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں

جنگوں کے بعد دین کی ترقی کا نیا اور عظیم الشان دور شروع ہو گا

محترم سید میر مسعود احمد صاحب

زلزلة الساعة یعنی ایٹمی جنگ کے بارہ میں پیشگوئی

سیدنا حضرت مسیح موعود 8/اپریل 1905ء کے اشتہار ''الانذار'' میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''آج رات تین بجے کے قریب خداتعالیٰ کی پاک وحی مجھ پر نازل ہوئی جو ذیل میں لکھی جاتی ہے:۔

تازہ نشان۔ تازہ نشان کا دھکہ (۔)

ترجمہ مع شرح۔ یعنی خدا ایک تازہ نشان دکھائے گا۔ مخلوق کو اس نشان کا ایک دھکہ لگے گا۔ وہ قیامت کا زلزلہ ہو گا۔ مجھے علم نہیں .... دیا گیا کہ زلزلہ سے مراد زلزلہ ہے یا کوئی اور شدید آفت ہے جو دنیا پر آئے گی جس کو قیامت کہہ سکیں گے اور مجھے علم نہیں دیا گیا کہ ایسا حادثہ کب آئے گا .... بہر حال وہ حادثہ زلزلہ ہو یا کچھ اور ہو۔ قریب ہو یا بعید ہو پہلے سے بہت خطرناک ہے۔ سخت خطرناک ہے .... جو آنے والا حادثہ ہے وہ بہت بڑھ کر ہے۔

خداتعالیٰ لوگوں پر رحم کرے۔ ان کو تقویٰ اور نیک اعمال کا خیال آجاوے .... خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ نیکی کر کے اپنے تئیں بچالو۔ قبل اس کے کہ وہ دن آوے۔ جو ایک دم میں تباہ کر دے گا۔ اور فرماتا ہے کہ خدا ان کے ساتھ ہے جو نیکی کرتے ہیں اور بدی سے بچتے ہیں اور پھر اس نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میرا فضل تیرے نزدیک آ گیا۔ یعنی وہ وقت آ گیا کہ تو کامل طور پر شناخت کیا جاوے۔ حق آ گیا اور باطل بھاگ گیا۔

حاصل مطلب یہ ہے کہ جو کچھ نشان ظاہر ہوا اور ہو گا اس سے یہ غرض ہے کہ لوگ بدی سے باز آویں اور اس خدا کے فرستادہ کو جو ان کے درمیان ہے شناخت کرلیں۔

پس اے عزیزو! جلد ہر ایک بدی سے پرہیز کرو کہ پکڑے جانے کا دن نزدیک ہے۔ ہر ایک جو شرک کو نہیں چھوڑتا وہ پکڑا جائے گا۔ ہر ایک جو فسق و فجور میں مبتلا ہے وہ پکڑا جاوے گا۔ ہر ایک جو دنیا پرستی میں حد سے گزر گیا ہے اور دنیا کے غموں میں مبتلا ہے وہ پکڑا جائے گا۔ ہر ایک جو خدا کے وجود سے منکر ہے وہ پکڑا جائے گا۔ ہر ایک جو خدا کے مقدس نبیوں اور رسولوں اور مرسلوں کو بدزبانی سے یاد کرتا ہے اور باز نہیں آتا وہ پکڑا جائے گا۔

دیکھو! آج میں نے بتلا دیا۔ زمین بھی سنتی ہے اور آسمان بھی۔ کہ ہر ایک جو راستی کو چھوڑ کر شرارتوں پر آمادہ ہو گا اور ہر ایک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کرے گا وہ پکڑا جائے گا۔ خدا فرماتا ہے کہ قریب ہے جو میرا قہر زمین پر اترے کیونکہ زمین پاپ اور گناہ سے بھر گئی ہے۔

پس اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ وہ آخری وقت قریب ہے جس کی پہلے نبیوں نے بھی خبر دی تھی۔ مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے بھیجا کہ یہ سب باتیں اس کی طرف سے ہیں، میری طرف سے نہیں، کاش یہ باتیں نیک ظنی سے دیکھی جاویں۔ کاش میں ان کی نظر میں کاذب نہ ٹھہرتا تا دنیا ہلاکت سے بچ جاتی۔ یہ میری تحریر معمولی تحریر نہیں۔ دلی ہمدردی سے بھرے ہوئے نعرے ہیں۔ اگر اپنے اندر تبدیلی کرو گے اور ہر ایک بدی سے اپنے تئیں بچالو گے تو بچ جاؤ گے۔ کیونکہ خدا حلیم ہے جیسا کہ وہ قہار بھی ہے۔ اور تم سے اگر ایک حصہ بھی اصلاح پذیر ہو گا تب بھی رحم کیا جائے گا۔ ورنہ وہ دن آتا ہے کہ انسانوں کو دیوانہ کر دے گا۔

نادان بدقسمت کہے گا کہ یہ باتیں جھوٹ ہیں۔ ہائے وہ کیوں اس قدر سوتا ہے۔ آفتاب تو نکلنے کو ہے .... انسان کا کیا حرج ہے کہ اگر وہ فسق و فجور کو چھوڑ دے۔ کون سا اس کا اس میں نقصان ہے۔ اگر وہ مخلوق پرستی نہ کرے۔ آگ لگ چکی ہے اٹھو اور اس آگ کو اپنے آنسوؤں سے بجھاؤ .... اس قدر توبہ استغفار کرو کہ گویا مر ہی جاؤ۔ تا وہ حلیم خدا تم پر رحم کرے۔ آمین۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم، مطبوعہ لندن، صفحہ 524,522)

کرو توبہ کہ تا ہو جائے رحمت
دکھاؤ جلد تر صدق و انابت
کھڑی ہے سر پہ ایسی ایک ساعت
کہ یاد آ جائے گی جس سے قیامت
مجھے یہ بات مولیٰ نے بتا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

(اشعار مطبوعہ نومبر 1901ء)

''آئندہ زلزلہ کی نسبت جو پیشگوئی کی گئی ہے وہ کوئی معمولی پیشگوئی نہیں ...... مجھے خداتعالیٰ خبر دیتا ہے کہ وہ آفت جس کا نام اس نے زلزلہ رکھا ہے نمونہ قیامت ہو گا اور پہلے سے بڑھ کر اس کا ظہور ہو گا .... اگرچہ بظاہر لفظ زلزلہ کا آیا ہے مگر ممکن ہے کہ وہ کوئی اور آفت ہو جو زلزلہ کا رنگ اپنے اندر رکھتی ہو۔ مگر نہایت شدید آفت ہو جو پہلے سے بھی زیادہ تباہی ڈالنے والی ہو۔ جس کا سخت اثر مکانات پر بھی پڑے''۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 93-1905ء۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 254,253 مطبوعہ لندن)

''کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم .... امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہو گا .... اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کریگا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے''۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ 257 مطبوعہ 1906ء، روحانی خزائن جلد 22 مطبوعہ لندن صفحہ 269)

نظم سیدنا حضرت مسیح موعود

یہ نشان زلزلہ جو ہو چکا منگل کے دن
یہ تو اک لقمہ تھا جو تم کو کھلایا ہے نہار
اک ضیافت ہے بڑی اے غافلو کچھ دن کے بعد
جس کی دیتا ہے خبر فرقاں میں رحماں بار بار
فاسقوں اور ظالموں پر وہ گھڑی دشوار ہے
جس سے قیمہ بن کے پھر قیمہ کا دیکھیں گے بگھار
خوب کھل جائے گا لوگوں پر کہ دیں کس کا ہے دیں
پاک کر دینے کا تیرتھ کعبہ ہے یا ہر دوار
وحی حق کے ظاہری لفظوں میں ہے وہ زلزلہ
لیک ممکن ہے کہ ہو کچھ اور ہی قسموں کی مار
کچھ ہی ہو پر وہ نہیں رکھتا زمانہ میں نظیر
فوق عادت ہے کہ سمجھا جائے گا روز شمار
یہ جو طاعوں ملک میں ہے اس کو کچھ نسبت نہیں
اس بلا سے وہ تو ہے اک حشر کا نقش و نگار
وقت ہے توبہ کرو جلدی مگر کچھ رحم ہو
سست کیوں بیٹھے ہو جیسے کوئی پی کر کو کنار
تم نہیں لوہے کے کیوں ڈرتے نہیں اس وقت سے
جس سے پڑ جائے گی اکدم میں پہاڑوں میں بغار
وہ تباہی آئے گی شہروں پہ اور دیہات پر
جس کی دنیا میں نہیں ہے مثل کوئی زینہار
ایک دم میں غمکدہ ہو جائیں گے عشرت کدہ
شادیاں جو کرتے تھے بیٹھیں گے ہو کر سوگوار
وہ جو تھے اونچے محل اور وہ جو تھے قصر بریں
پست ہو جائیں گے جیسے پست ہو اک جائے غار
ایک ہی گردش سے گھر ہو جائیں گے مٹی کا ڈھیر
جس قدر جانیں تلف ہونگی نہیں ان کا شمار
پر خدا کا رحم ہے کوئی بھی اس سے ڈر نہیں
ان کو جو جھکتے ہیں اس درگہ پہ ہو کر خاکسار
یہ خوشی کی بات ہے سب کام اس کے ہاتھ ہے
وہ جو ہے دھیما غضب میں اور ہے آمرزگار
کب یہ ہو گا یہ خدا کو علم ہے پر اس قدر
دی خبر مجھ کو کہ وہ دن ہونگے ایام بہار
''پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی''
یہ خدا کی وحی ہے اب سوچ لو اے ہوشیار
یاد کر فرقاں سے لفظ زلزلت زلزالها
ایک دن ہو گا وہی جو غیب سے پایا قرار
سخت ماتم کے وہ دن ہونگے مصیبت کی گھڑی
لیک وہ دن ہونگے نیکوں کے لئے شیریں ثمار
آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار
انبیاء سے بغض بھی اے غافلو اچھا نہیں
دور تر ہٹ جاؤ اس سے ہے یہ شیروں کی کچھار
کیوں نہیں ڈرتے خدا سے کیسے دل اندھے ہوئے
بے خدا ہرگز نہیں بدقسمتو! کوئی سہار
یہ نشان آخری ہے کام کر جائے مگر
ورنہ اب باقی نہیں ہے تم میں امید سدھار
آسماں پر ان دنوں قہر خدا کا جوش ہے
کیا نہیں تم میں سے کوئی بھی رشید و ہونہار
اس نشاں کے بعد ایماں قابل عزت نہیں
ایسا جامہ ہے کہ نو پوشوں کا جیسے ہو اتار

اس میں کیا خوبی کہ پڑ کر آگ میں پھر صاف ہوں
خوش نصیبی ہو اگر اب سے کرو دل کی سنوار
اب تو نرمی کے گئے دن اب خدائے خشمگیں
کام وہ دکھلائے گا جیسے ہتھوڑے سے لوہار
اس گھڑی شیطاں بھی ہوگا سجدہ کرنے کو کھڑا
دل میں یہ رکھ کر کہ حکم سجدہ ہو پھر ایک بار
بے خدا اس وقت دنیا میں کوئی مامن نہیں
یا اگر ممکن ہو اب سے سوچ لو راہ فرار
تم سے غائب ہے مگر میں دیکھتا ہوں وہ گھڑی
پھرتا ہے آنکھوں کے آگے وہ زماں وہ روزگار
گر کرو توبہ تو اب بھی خیر ہے کچھ غم نہیں
تم تو خود بنتے ہو قہر ذوالمنن کے خواستگار
وہ خدا حلم و تفضل میں نہیں رکھتا نظیر
کیوں پھرے جاتے ہو اس کے حکم سے دیوانہ وار
میں نے روتے روتے سجدہ گاہ بھی تر کر دیا
پر نہیں ان خشک دل لوگوں کو خوف کردگار
یا الٰہی اک نشاں اپنے کرم سے پھر دکھا
گردنیں جھک جائیں جس سے اور مکذب ہوں خوار
اک کرشمہ سے دکھا اپنی وہ عظمت اے قدیر
جس سے دیکھے تیرے چہرہ کو ہر اک غفلت شعار
تیری طاقت سے جو منکر ہیں انہیں اب کچھ دکھا
پھر بدل دے گلشن و گلزار سے یہ دشت خار
زور سے جھٹکے اگر کھاوے زمیں کچھ غم نہیں
پر کسی ڈھب سے تنزل سے ہو ملت رستگار
دین و تقویٰ گم ہوا جاتا ہے یا رب رحم کر
بے بسی سے ہم پڑے ہیں کیا کریں کیا اختیار
میرے آنسو اس غم دلسوز سے تھمتے نہیں
دیں کا گھر ویراں ہے اور دنیا کے ہیں عالی منار
دیں تو اک ناچیز ہے دنیا ہے جو کچھ چیز ہے
آنکھ میں ان کی جو رکھتے ہیں زر و عز و وقار
جس طرف دیکھیں وہیں اک دہریت کا جوش ہے
دیں سے ٹھٹھا اور نمازوں روزوں سے رکھتے ہیں عار
جاہ و دولت سے یہ زہریلی بلا پیدا ہوئی
موجب نخوت ہوئی رفعت کہ تھی اک زہر مار
ہے بلندی شان ایزد گر بشر ہووے بلند
فخر کی کچھ جا نہیں وہ ہے متاع مستعار
ایسے مغروروں کی کثرت نے کیا دیں کو تباہ
ہے یہی غم میرے دل میں جس سے ہوں میں دلفگار
اے مرے پیارے مجھے اس سیل غم سے کر رہا
ورنہ ہو جائے گی جاں اس درد سے تجھ پر نثار

(درثمین حصہ دوم صفحہ 2 تا 21 شائع کردہ احمدیہ بک ایجنسی قادیان 4؍اپریل 1917ء)

"ظاہر الفاظ ...... اس وحی کے جو مجھ پر ہوئی زلزلہ ہی کی خبر دیتے ہیں۔ لیکن سنت اللہ ہمیں مجبور کرتی ہے کہ تاویلی احتمال بھی پیش نظر رہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں ایک قوم کے لئے ایک جگہ فرماتا ہے۔ "وزلزلوا زلزالا شدیدا" یعنی ان پر سخت زلزلہ آیا حالانکہ ان پر کوئی زلزلہ نہیں آیا تھا۔ پس دوسری آفت کا نام اس جگہ زلزلہ رکھا گیا ہے"۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 94 مطبوعہ 1905 روحانی خزائن جلد 21 مطبوعہ لندن صفحہ 255)

"خدا تعالیٰ نے مجھے صرف یہی خبر نہیں دی کہ پنجاب میں زلزلے وغیرہ آفات آئیں گی کیونکہ میں صرف پنجاب کے لئے مبعوث نہیں ہوا بلکہ جہاں تک دنیا کی آبادی ہے ان سب کی اصلاح کے لئے مامور ہوں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ آفتیں اور زلزلے صرف پنجاب سے مخصوص نہیں بلکہ تمام دنیا ان آفات سے حصہ لے گی۔ ...... یہی گھڑی کسی دن یورپ کے لئے درپیش ہے اور پھر یہ ہولناک دن پنجاب اور ہندوستان اور ہر حصہ ایشیا کے لئے مقدر ہے جو شخص زندہ رہے گا دیکھ لے گا"۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ 193 حاشیہ مطبوعہ 1906 روحانی خزائن مطبوعہ لندن جلد 22 صفحہ 200 حاشیہ)

"یاد رہے کہ جس عذاب کے لئے یہ پیشگوئی ہے اس عذاب کو خدا تعالیٰ نے بار بار زلزلہ کے لفظ سے بیان کیا ہے اگرچہ بظاہر وہ زلزلہ ہے اور ظاہر الفاظ یہی بتاتے ہیں کہ وہ زلزلہ ہی ہوگا لیکن چونکہ عادت الٰہی میں استعارات بھی داخل ہیں اس لئے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ غالباً تو وہ زلزلہ ہوگا ورنہ کوئی اور جانکاہ اور جانگداز اور فوق العادت عذاب ہے جو زلزلہ کا رنگ اپنے اندر رکھتا ہے"۔

(درثمین حصہ دوم۔ تاریخ اشاعت اپریل 1917ء)

"وحی الٰہی سے معلوم ہوتا ہے کہ پانچ زلزلے آئیں گے اور پہلے چار زلزلے کسی قدر ہلکے اور خفیف ہوں گے اور دنیا ان کو معمولی سمجھے گی۔ پھر پانچواں زلزلہ قیامت کا نمونہ ہوگا کہ لوگوں کو سودائی اور دیوانہ کر دے گا یہاں تک کہ وہ تمنا کریں گے کہ وہ اس دن سے پہلے مر جاتے"۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ 93 حاشیہ مطبوعہ 1906 روحانی خزائن جلد 22 لندن صفحہ 96)

سیدنا حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے الہام کیا کہ:۔

"بھونچال آیا اور شدت سے آیا زمین تہ و بالا کر دی۔(۔)

ان الہامات کی تشریح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ "اس دن آسمان سے کھلا کھلا دھواں نازل ہوگا اور اس دن زمین زرد پڑ جائے گی۔ یعنی سخت قحط کے آثار ظاہر ہوں گے۔ میں بعد اس کے جو مخالف تیری توہین کریں گے تجھے عزت دوں گا اور تیرا اکرام کروں گا۔ وہ ارادہ کریں گے جو تیرا کام ناتمام رہے اور خدا نہیں چاہتا کہ جو تجھے چھوڑ دے جب تک تیرے کام پورے نہ کرے میں رحمٰن ہوں اور ہر ایک امر میں تجھے سہولت دونگا اور ہر ایک امر میں تجھے برکتیں دکھلاؤں گا۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ 95،94 مطبوعہ 1906 روحانی خزائن جلد 22 مطبوعہ لندن صفحہ 98)

"اس زلزلہ کی جو قیامت کا نمونہ ہوگا یہ علامتیں ہیں کہ کچھ دن پہلے اس سے قحط پڑے گا اور زمین خشک رہ جائے گی نہ معلوم کہ متصل اس کے بعد یا کچھ دیر کے بعد زلزلہ آئے گا۔......"

(حقیقۃ الوحی صفحہ 94 مطبوعہ 1906 روحانی خزائن مطبوعہ لندن جلد 22 صفحہ 98 حاشیہ)

"اے سننے والو! تم سب یاد رکھو کہ اگر یہ پیشگوئیاں صرف معمولی طور پر ظہور میں آئیں تو سمجھ لو کہ میں خدا کی طرف سے نہیں ہوں لیکن اگر ان پیشگوئیوں نے اپنے پورے ہونے کے وقت دنیا میں ایک تہلکہ برپا کر دیا اور شدت گھبراہٹ سے دیوانہ سا بنا دیا اور اکثر مقامات میں عمارتوں اور جانوں کو نقصان پہنچا تو تم اس خدا سے ڈرو جس نے میرے لئے یہ سب کچھ کر دکھایا۔"

(تجلیات الٰہیہ صفحہ 4 مطبوعہ 1906ء روحانی خزائن مطبوعہ لندن جلد 20 صفحہ 396)

"میں بار بار کہتا ہوں کہ توبہ کرو کہ زمین پر اس قدر آفات آنے والی ہیں کہ جیسا کہ ناگہانی طور پر ایک سیاہ آندھی آتی ہے....... خدا عناصر اربعہ میں سے ہر ایک عنصر میں نشان کے طور پر ایک طوفان پیدا کرے گا اور دنیا میں بڑے بڑے زلزلے آئیں گے یہاں تک کہ وہ زلزلہ آ جائے گا جو قیامت کا نمونہ ہے۔ تب ہر قوم میں ماتم پڑے گا کیونکہ انہوں نے اپنے وقت کو شناخت نہ کیا یہی معنی خدا کے اس الہام کے ہیں کہ "دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا"۔

"یہ پچیس برس کا الہام ہے جو براہین احمدیہ میں لکھا گیا اور ان دنوں میں پورا ہوگا جس کے کان سننے کے ہیں سنے"۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ 192 مطبوعہ 1906 روحانی خزائن جلد 22 لندن صفحہ 200،199)

"یاد رہے کہ مسیح موعود کے وقت میں موتوں کی کثرت ضروری تھی ...... یہی معنی اس حدیث کے ہیں کہ جو لکھا ہے کہ مسیح موعود کے دم سے لوگ مریں گے اور جہاں تک مسیح کی نظر جائے گی اس کا قاتلانہ دم اثر کرے گا ...... معنی اس حدیث کے یہ ہیں کہ اس کے نفحات طیبات یعنی کلمات اس کے جہاں تک زمین میں شائع ہونگے تو چونکہ لوگ ان کا انکار کریں گے اور تکذیب سے پیش آئیں گے اور گالیاں دیں گے اس لئے وہ انکار موجب عذاب ہو جائے گا ...... اصل بات یہ ہے کہ نبی عذاب کو نہیں لاتا بلکہ عذاب کا مستحق ہو جانا۔ اتمام حجت کے لئے نبی کو لاتا ہے۔ اور اس کے قائم ہونے کے لئے ضرورت پیدا کرتا ہے۔ اور سخت عذاب بغیر نبی کے قائم ہونے کے آتا ہی نہیں جیسا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) اے غافلو! تلاش تو کرو شاید تم میں خدا کی طرف سے کوئی نبی قائم ہو گیا ہو"۔

(تجلیات الٰہیہ صفحہ 7 تا 9 مطبوعہ 1906 روحانی خزائن جلد نمبر 20 لندن صفحہ 399 تا 401)

قیامت کی نمونہ تباہی میں تاخیر ڈال دی گئی

"پہلے یہ وحی الٰہی ہوئی تھی کہ وہ زلزلہ جو نمونہ قیامت ہوگا بہت جلد آنے والا ہے ...... مگر بعد اس کے میں نے دعا کی کہ اس زلزلہ نمونہ قیامت میں کچھ تاخیر ڈال دی جائے اور اس دعا کا اللہ تعالیٰ نے اس وحی میں خود ذکر فرمایا اور جواب بھی دیا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے (۔) یعنی خدا نے دعا قبول کر کے اس زلزلہ کو کسی اور وقت پر ٹال دیا ہے"۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ 100 حاشیہ مطبوعہ 1906 روحانی خزائن جلد 22 مطبوعہ لندن صفحہ 103)

عالمگیر تباہیوں کا انجام اور ان کے نتائج

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

"ان نشانوں کے بعد دنیا میں ایک تبدیلی پیدا ہوگی اور اکثر دل خدا کی طرف کھینچے جائیں گے اور اکثر سعید دلوں پر دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو جائے گی اور غفلت کے پردے درمیان سے اٹھا دیئے جائیں گے۔ اور حقیقی (دین) کا شربت انہیں پلایا جائے گا۔

(تجلیات الٰہیہ صفحہ 5،4 مطبوعہ 1906 روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 396، 397)

"یاد رہے کہ ...... جس قدر خدا نے تباہی کا ارادہ کیا ہے وہ پورا ہو چکے گا۔ تب خدا کا رحم پھر جوش مارے گا اور پھر غیر معمولی اور دہشتناک زلزلوں کا ایک مدت تک خاتمہ ہو جائے گا۔ ......

اور جیسا کہ نوح کے وقت میں ہوا کہ ایک خلق کثیر کی موت کے بعد امن کا زمانہ بخشا گیا ایسا ہی اس جگہ بھی ہوگا ...... یعنی پھر لوگوں کی دعائیں سنی جائیں گی اور وقت پر بارشیں ہوں گی اور باغ اور کھیت بہت پھل دیں گے اور خوشی کا زمانہ آ جائے گا اور غیر معمولی آفتیں دور ہو جائیں گی تا لوگ یہ خیال نہ کریں کہ خدا صرف قہار ہے رحیم نہیں ہے اور تا اس کے مسیح کو منحوس قرار نہ دیں"۔

(تجلیات الٰہیہ صفحہ 7،6 مطبوعہ 1906 روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 399)

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا ...... میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنے سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہونگی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔

خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ سو اے سننے والو ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہو گا"۔

(تجلیات الٰہیہ صفحہ 18،17 مطبوعہ 1906 روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

مرتبہ: ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

جہاد اور قتال

ماہنامہ محدث مارچ 2001ء کے شمارہ میں محمد اقبال گیلانی الریاض مولف سلسلہ کتب تفہیم السنہ نے ایک تفصیلی مضمون بعنوان اسلامی جنگیں۔ دہشت گردی یا امن عالم کی ضمانت تحریر کیا ہے۔ اس کا تعارف کراتے ہوئے ادارہ محدث لکھتا ہے۔

اللہ کی راہ میں مقدس جنگ، جہاد فی سبیل اللہ، کا ایک حصہ ہے کیونکہ 'جہاد' غلبہ اسلام کے لئے مقابلے کی محنت کو کہتے ہیں خواہ وہ علمی ہو، بدنی یا مالی۔ جہاد فی سبیل اللہ شریعت کی ایک جامع مانع اصطلاح ہے لیکن کچھ ہماری کم فہمی اور کچھ غیروں کی سازشوں سے اس کا مفہوم اتنا بگڑا کہ جہاد کو صرف جنگی کارروائیوں کے لئے ہی بولا جانے لگا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری مکی زندگی تنظیم وجہاد سے خالی قرار پائی حالانکہ مکی سورتوں میں جا بجا جہاد کا ذکر ہے تو دوسری طرف مسلمان کا انفرادی جھگڑا بھی، جہاد سمجھا جانے لگا جب کہ اسلام کی رو سے ایسا نہیں کیونکہ اگر ڈکیتی کے دوران کوئی مسلمان اپنے جان ومال یا عزت کی حفاظت میں مارا جائے تو وہ، شہید تو ہوگا لیکن اصطلاح میں اسے، جہاد، نہیں کہتے۔ اسی طرح صلح حدیبیہ کے بعد اگر ابوجندلؓ اور ابوبصیرؓ وغیرہ کی انفرادی کارروائیوں کو، جہاد فی سبیل اللہ، کا نام دیا جائے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کیوں لاتعلق رہے؟ یہی وجہ ہے کہ علماء دین ان کارروائیوں کو 'جہاد' کے بجائے مشاغبۃ (جھگڑا) کے لفظ سے تعبیر کرتے ہیں ...... غرض، جہاد افراط وتفریط سے پاک اسلامی اجتماعیت کا ایک اہم نظام ہے جسے جمہوریت یا آمریت کے بالمقابل پیش کر کے دور حاضر میں اسلام کے مثبت امتیازی رویے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔

زیر نظر مقالے میں محترم پروفیسر صاحب نے جبر وتشدد کے بالمقابل اگرچہ اسلامی جنگوں کا اعلیٰ مقصد اور امن کا پہلو اجاگر کرنے کی قابل تعریف کاوش فرمائی ہے۔ لیکن وہ بھی عوامی رو سے متاثر ہو کر اسلامی تعلیمات کی تشریح میں تقریباً ہر جگہ 'قتال' یا 'جہاد' کو مترادف ہی قرار دیئے چلے جا رہے ہیں حالانکہ باریک بین محدثین اور فقہا نے جہاد وقتال کو علیحدہ علیحدہ ابواب میں تقسیم کیا ہے مثلاً امام بخاریؒ نے صحیح بخاری کی پہلی جلد میں کتاب الجہاد کے تحت احادیث جمع کی ہیں تو دوسری جلد میں مسلمانوں کے قتال کے لئے کتاب المغازی کا مستقل عنوان قائم کیا ہے۔

اس نکتہ کی وضاحت اس لئے بھی ضروری ہے کہ افغانستان میں طالبان کے خلاف بغاوت ہو یا سعودی عرب کے خلاف بیت اللہ پر مسلح قبضہ کی کارروائی، ہر جگہ اسے بلادریغ جہاد فی سبیل اللہ ہی نہ سمجھ لیا جائے تا کہ دنیا کے مختلف خطوں میں مسلمان حکمرانوں کی کمزوریوں کے باوجود ہر جگہ نوجوانوں کی کسی خاص ردعمل کے تحت مشتعل ہو کر مسلح کارروائیوں کی غیر مشروط حوصلہ افزائی نہ ہو۔ اس طرح جہاد یا ارہاب (دہشت گردی) میں فرق کرنا مشکل ہو رہا ہے اور غیروں کو بھی اسلامی اصطلاحات کی غلط توجیہات کی صورت میں اسلام کو بدنام کرنے کا موقع مل رہا ہے۔

علاوہ ازیں مسلمانوں کی حریت وآزادی کی تحریکوں کی غیر مشروط حمایت کے لئے جہاد فی سبیل اللہ کا نعرہ اس وقت بڑی تکلیف دہ صورت اختیار کر لیتا ہے جب آزاد ہونے والے علاقوں میں بے پناہ قربانیوں کے باوجود اسلام کی بجائے جمہوریت یا فسطائیت کے لادینی نظام ہی نافذ ہوتے ہیں۔ کاش اہل علم وقلم جوشیلے نعروں کے بجائے اپنی سنجیدہ تحریروں میں اسلامی تعلیمات کے مثبت پہلو بھی اجاگر کریں تا کہ مسلمان عوام میں بھیڑ چال کا مزاج تبدیل ہو سکے۔

(ماہنامہ محدث لاہور مارچ 2001ص 12)

برائی کے خلاف جہاد

مولانا سمیع الحق کے انٹرویو سے اقتباس:۔

جنگ: مولانا! آپ کی بات سے تو یہ لگتا ہے کہ جہاں دس لوگ بیٹھیں وہ خود ہی انفرادی فیصلہ کر لیں کہ جہاد کرنا ہے اس طرح تو ہر مسلمان ملک کے اندر ہی جہاد شروع ہو جائے گا۔

مولانا سمیع الحق: دیکھیں! اسلام میں برائی کے خلاف جہاد انفرادی بھی ہو سکتا ہے اگر کوئی منکرات کو دیکھے تو ظاہر ہے کہ اسے ان کے خلاف جہاد کرنا چاہئے جہاد کے مختلف دائرے ہیں اگر کوئی گروپ یہ سمجھتا ہے کہ یہ صریحاً اسلام کی خلاف ورزی ہے تو اسے اجازت ہے کہ وہ زبان سے، ہاتھ سے یا دل سے جہاد کرے لیکن اس میں حکمت شامل ہونی چاہئے۔ اندرونی قوتوں کو اپنے ملک کے خلاف خوامخواہ ہتھیار نہیں اٹھانا چاہئے اور نہ ہی پاکستان میں کسی نے ہتھیار اٹھائے ہیں۔

(جنگ 8 نومبر 2001ء)

مسلمان کی تعریف

جسٹس (ر) ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن لکھتے ہیں:

امیر کاتب بن امیر العمید الفارابی الملقب بہ ابو حنیفہ ثانی نے شرح اصول البزدوی (مخطوطہ) میں فخر الاسلام علامہ بزدوی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ مسلمان کی تین انواع ہیں:۔

1۔ ظاہری مسلمان

2۔ حکمی مسلمان

3۔ حقیقی مسلمان

1۔ وہ شخص ظاہری مسلمان ہے جس کی زبان پر کلمہ اسلام اشھد ان لاالہ الااللّٰہ محمد رسول اللّٰہ جاری ہو اور جو مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ مل کر نماز پڑھتا ہے۔ اس سے قطع نظر کہ اس کے اعتقاد کی حقیقت سے واقفیت ہو۔

2۔ وہ شخص حکمی مسلمان ہے جو اپنے مسلمان والدین کی تابعیت میں ہونے کی وجہ سے مسلمان قرار پائے۔ بلالحاظ اس امر کے کہ اس شخص کی زبان پر کلمہ اسلام لاالہ الااللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کا اقرار پایا جائے۔

3۔ وہ شخص حقیقی مسلمان ہے جس نے اللہ کی ذات کو اس کی تمام تر صفات کے ساتھ جیسی کہ ان کی حیثیت ہے، جان لیا ہو، اور رسل وانبیاء علیہم السلام کو جیسی کہ ان کی حقیقت ہے جان لیا ہو۔ ارکان اسلام کو جیسی کہ ان کی حقیقت ہے جان اور مان لیا ہو، جن میں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا، اللہ تعالیٰ کی جانب سے خیر وشر کا ہونا اور تمام ارکان اسلام کا اعتقاد شامل ہے۔

مندرجہ بالا تعریفات سے بآسانی یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ شہادت مسلم کے اعتبار سے ہر مسلمان خواہ وہ ظاہری ہو یا حکمی، اس وقت تک مسلمان قرار پائے گا، جب تک کہ اس کا حقیقی مسلمان نہ ہونا ثابت ہو جائے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ سے ایمان واسلام سے متعلق جو بات ثابت ہوئی ہے، وہ یہ ہے کہ ایمان نام ہے پانچ عقائد کا۔

1۔ ایمان باللہ

2۔ ایمان بالرسل

3۔ ایمان بالملائکہ

4۔ ایمان بالغیب

5۔ ایمان بالآخرہ اور اسلام نام ہے پانچ ارکان کا (1) شہادت (2) نماز (3) زکوٰۃ (4) روزہ رمضان اور 5۔ حج۔

چنانچہ ہر وہ شخص جو ان عقائد وارکان کا معتقد اور اقراری ہو، مسلمان کہلائے گا۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ وہ اعتقاد اور اقرار اس حقیقت کے مطابق ہو جو کتاب اللہ اور سنت رسولؐ سے "ظاہر" ہو۔

مندرجات بالا کی روشنی میں مسلمان کی تعریف اس طرح کی جا سکتی ہے کہ حقیقی معنی میں مسلمان وہ شخص ہے جو اللہ کی ذات وصفات، ملائکہ کے وجود، کتب سماویہ، رسولوں اور آخرت پر قرآن کے ظاہری الفاظ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کے مطابق ایمان رکھتا ہو۔ نیز اس اعتبار کے ساتھ یہ اقرار کرتا ہو کہ اللہ ایک ہے۔ اس کے سوا دوسرا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے آخری رسول ہیں جن پر سلسلہ وحی ختم ہو چکا۔ نیز عملاً صلوٰۃ، زکوٰۃ، روزہ، رمضان اور حج بیت اللہ کا قائل ہو، اور یہ باور کرتا ہو کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید اور اپنی سیرت طیبہ کے ذریعہ جو نظام ہدایت پیش کیا ہے وہ کل کا کل صحیح اور آخری طور پر سچا ہے جسٹس سر امیر علی کی کتاب جامع الاحکام فی فقہ الاسلام میں مسلمان کی تعریف بہ ایں الفاظ کی گئی ہے کہ ہر وہ شخص جو خدا کی وحدانیت اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار کرتا ہو مسلمان ہے۔ یہ تعریف ہندوپاکستان کے اعلیٰ عدالتوں کے متعدد فیصلوں میں پسند کی گئی ہے۔ چنانچہ عدالت عالیہ سندھ وبلوچستان کے جج مسٹر جسٹس امداد علی آغا نے بھی ایک مقدمہ مسز عائشہ قریشی بنام حشمت اللہ میں (مندرجہ پی ایل ڈی، کراچی شمارہ دسمبر 1972ء صفحہ 657) لکھا کہ "مسلمان ہو جانے کے لئے اسلام کی تمام مستند کتابیں اس پر متفق ہیں کہ اگر ایک شخص اللہ کی وحدانیت پر یقین رکھتا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا رسول ہونا مانتا ہے اور خود کو مسلمان کہتا ہے تو وہ مسلمان ہو جاتا ہے۔ مسلمان کی یہی تعریف 1959ء میں جج عدالت عالیہ مغربی پاکستان جناب جسٹس محمود صاحب نے بمقدمہ وارث بنام سلطان احمد خان (مندرجہ پی ایل ڈی 1959ء لاہور صفحہ 205) کی تھی۔

(ہفت روزہ زندگی 11 نومبر 2001ء)

دیوانگی

ارشاد احمد عارف لکھتے ہیں:۔

اخبارات نے مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے ریاض مارشل نامی اس نوجوان کو مخبوط الحواس قرار دیا ہے جس نے سحری کے وقت مسجد میں اعلان کر دیا کہ "اسامہ بن لادن نے امریکہ کو فتح کر لیا ہے اور جارج بش مسلمان ہو گئے ہیں"۔ لیکن یہ کسی نے نہیں سوچا کہ اتنے زیادہ لوگ اس خبر کی تصدیق کے لئے گھر سے کیوں نکل کھڑے ہوئے اور بات پھیل کر اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں کے دفاتر کیسے پہنچ گئی۔

ریاض مارشل نامی اس نوجوان نے یہ اعلان کر کے دراصل عام پاکستانیوں کی دلی ترجمانی کی جو گزشتہ ترپن چون سال سے کسی مسیحا کی ملاقات میں ہیں اور جسے اپنے دکھوں کا مداوا کرنے کے لئے قیادت کے منصب پر فائز کرتے ہیں وہ کبھی جمہوریت، کبھی پاکستان اور گاہے سوشلزم پر اور بوقت ضرورت اسلام اور جہاد کے نام پر انہیں بے وقوف بناتا، اور اپنے آقاؤں کے مقاصد کی تکمیل کرتا اور پھر منظر سے یوں غائب ہو جاتا ہے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ وہ توقعات کے تاج محل تعمیر کرتے ہیں اور ان کی بلندی کا یہ عالم ہوتا ہے کہ مرحوم ورلڈ ٹریڈ سنٹر اور سیئر ٹاور ان کے مقابلے میں بونے لگتے ہیں مگر پھر اچانک آنکھ کھلتی ہے تو...... ع

خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

(نوائے وقت 4 دسمبر 2001ء)

مصالحوں کا تعارف اور تاثیرات

مصالحے کم مقدار میں استعمال کرنے سے ذائقے کے ساتھ ساتھ صحت بھی اچھی ہوتی ہے

مصالحے خوراک کو خوش ذائقہ' خوشبودار' خوش رنگ بنانے اور ہاضمے کے نظام کو تحریک دینے کے کام آتے ہیں- ان کی زیادتی فائدہ کی بجائے نقصان دہ بھی ہو سکتی ہے- معدہ اور آنتوں کی سوزش' خراب ہاضمہ' دست' قوت مدافعت میں کمی' بواسیر غرض کئی ایک امراض کی وجہ یہ مصالحے ہی ہیں-

لہٰذا مصالحے کم مقدار میں استعمال کرنے چاہئیں تاکہ وہ دوا کا کام بھی دیں اور ذائقہ کا بھی مصالحوں میں عام طور پر مندرجہ ذیل اشیاء شامل ہیں-

(1) نمک

تندرستی کی حفاظت' زندگی کی بقا اور لذت دہن کے لئے نمک بہت ضروری ہے- نمک ہاضمے کو بڑھاتا ہے اور بھوک لگاتا ہے- گرم خشک اور قبض کشا ہے- فہم اور ذہن کو تقویت دیتا ہے- بلغمی امراض میں مفید ہے-

ریاح کو تحلیل کرتا اور بدہضمی و پیٹ کے درد کو دور کرتا ہے- معدے اور آنتوں کو صاف کرتا ہے- مگر اس کا زیادہ استعمال دماغ اور بصارت کے لئے مضر ہے- خون کو جلاتا اور خارش پیدا کرتا ہے- بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے بہت نقصان دہ ہے- بلکہ اس کی زیادتی سے اس مرض کے پیدا ہونے کا خدشہ ہوتا ہے- امراض چشم میں بھی مضر ہے- اس کو اعتدال کی حد تک استعمال کیا جائے تو فائدہ ہے-

(2) سرخ مرچ

مزاج گرم وخشک ہے- کم مقدار میں کھائی جائے تو غذا میں لذت پیدا کرتی ہے- آنتوں کی محرک ہے- دافع قبض ہے- اس کی زیادتی خون کو جلاتی اور ہاضمے کو خراب کرتی ہے- گرم مزاج لوگوں کو نقصان دیتی ہے- بواسیر' جریان' سوزاک کے مریضوں کے لئے بے حد مضر ہے-

(3) سیاہ مرچ

اس کا مزاج گرم وخشک ہے- ہاضمے کو تیز کرتی ہے- ریاح کو تحلیل کرتی ہے- بلغم کو چھانٹتی ہے- درد شکم میں مفید ہے- اعضائے رئیسہ' جگر اور دماغ کو تقویت دیتی ہے- دمہ' کھانسی' زکام اور بدہضمی میں مفید ہے-

(4) ہلدی

اس کا مزاج گرم خشک ہے- جگر اور سینے کو صاف کرتی ہے- بلغم کو دور کرتی ہے- جسم کے اندرونی زخموں کو مندمل کرتی ہے- اس سے خون صاف ہوتا ہے- یرقان' خارش' درد' سوزش' جریان اور آنکھوں کی کمزوری میں مفید ہے-

(5) دھنیا

اس کا مزاج سرد خشک ہے- بدبو دور کرتا ہے- ہاضمے کو قوی کرتا ہے- دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے- اس کی زیادتی خشکی بڑھاتی ہے- بھوک بڑھاتا ہے-

(6) لونگ

اس کا مزاج گرم خشک ہے- خوشبودار ہے- نزلے کو روکتا' کھانے کو ہضم کرتا اور بھوک بڑھاتا ہے- قے' متلی ہچکی' ریاح' پیاس' بلغم' دمہ' کھانسی' نزلہ اور نامردی میں مفید ہے- دماغ کو طاقت دیتا ہے-

(7) زیرہ

اس کا مزاج گرم وخشک ہوتا ہے- خوشبودار اور ہاضم ہے- ریاح اور نفخ کو تحلیل کرتا ہے- معدہ' جگر اور آنتوں کو طاقت دیتا ہے- بھوک کو بڑھاتا ہے- دودھ پلانے والی عورت کا دودھ بڑھاتا ہے- حیض اور پیشاب جاری کرتا ہے-

(8) الائچی

بہترین خوشبودار چیز ہے- معدے اور قلب کو تقویت دیتی ہے- ریاح کو تحلیل کرتی اور کھانے کو ہضم کرتی ہے- قے' دمہ' کھانسی اور مثانے کی پتھری کے لئے مفید ہے- قدرے قابض ہے-

(9) زعفران

اس کا مزاج گرم وخشک ہے - رنگ اور خوشبو میں لاجواب ہے- دل' دماغ اور معدے کو طاقت دیتا ہے- نیا خون پیدا کرتا ہے- نزلہ' زکام' کھانسی میں مفید ہے- مثانے اور گردے کو طاقت دیتا ہے- قدرے قابض ہے-

(10) جائفل' جوتری

ان کا مزاج بھی گرم خشک ہے- مقوی معدہ وجگر ہیں- خوشبودار ہیں- معدہ اور آنتوں کی قوت جاذبہ بڑھاتی ہیں-

(11) دارچینی

مزاج گرم وخشک ہے- خوشبودار اور مفرح ہے- بھوک بڑھاتی ہے- ریاح تحلیل کرتی اور نزلے کو جلاتی ہے- زکام کو روکتی ہے- معدے اور جگر کو طاقت دیتی ہے- سینے کو صاف کرتی ہے-

(12) پودینہ

اس کا مزاج گرم خشک ہے- یہ ہاضم' طاقت بخش اور اشتہا آور ہے- گردے' معدہ اور جگر کو تقویت دیتا ہے- بلغم' ہچکی' درد شکم اور اپھارے کے لئے مفید ہے- بلغم کو چھانٹتا ہے- پیشاب آور ہے- انار دانہ' نمک' مرچ ملا کر چٹنی بنانے سے بہت ہاضم ہے-

(13) رائی

تاثیر گرم' ہاضم اور اشتہا آور ہے- درد شکم کو رفع کرتی ہے- جگر' تلی' نزلے' زکام کی شکایت کو دور کرتی ہے- پیشاب آور ہے- پیٹ کی ریاح کو نکالتی ہے-

(14) سونف

گرم خشک اور ہاضم ہے- بلغم کو چھانٹتی اور بادی کو مٹاتی ہے- پیٹ کے درد کو دور کرتی ہے- سینے' جگر' گردے اور مثانے کے رکاؤ کو کھولتی ہے- ریاح کو خارج کرتی ہے- اپھارے اور پرانے بخار میں مفید ہے-

(15) ہینگ

مزاج کے اعتبار سے گرم خشک ہے- بادی' بلغم' اپھارہ' بھوک کی کمی' پیٹ کا درد' پیٹ کے کیڑے دور کرتی ہے- لقوہ' فالج' جگر' تلی اور سوجن میں فائدہ دیتی ہے- پیٹ میں ریاح پیدا نہیں ہونے دیتی- ماش کی دال' اروی اور کچالو وغیرہ میں ڈالنے سے مضر اثرات زائل ہو جاتے ہیں-

(16) پیاز

ایک مفید سبزی ہے- جسم میں خون کی کمی کو دور کرتا ہے اور بہت سے زہریلے مادوں کو خارج کرتا ہے اور بیماریوں میں فائدہ دیتا ہے-

(17) لہسن

شوگر' دمہ اور کینسر جیسے موذی امراض میں فائدہ دیتا ہے- یہ جوڑوں کا درد' ہائی بلڈ پریشر' درد' خارش' پیٹ کی گیس اور پرانی کھانسی میں مفید ہے- دل کے امراض میں بھی بہت مفید ہے-

روزانہ صبح دو تین جوئے لہسن کے کھانے سے زکام نہیں ہوتا نہ ہی دل کا مرض-

(18) ٹماٹر

خون پیدا کرتا ہے- دانتوں کے لئے اس کا رس مفید ہے- تلی کے امراض میں بہت مفید ہے- معدے اور جگر کو طاقت دیتا ہے اور چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے-

(19) لیموں

بہت وٹامن سی ہوتا ہے- خون کو صاف اور پتلا کرتا ہے- بھوک کو بڑھاتا ہے معدے اور جگر کو طاقت دیتا ہے- موسمی بخار اور متلی کو روکتا ہے- دانتوں کا کیڑا مار کر منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے-

(20) ہرا دھنیا

ہم سالن پکانے کے بعد خوبصورتی کے لئے چند پتے ہرے دھنیا کے اوپر سجا دیتے ہیں اب دیکھیں اس کے کیا فائدے ہیں-

نیند کی کمی کو دور کرتا ہے- سوزش اور الرجی میں فائدہ دیتا ہے- دہی اور دھنیا کی چٹنی بنا کر کھانے سے سینے کی جلن دور ہو جاتی ہے- دھنیا کا عرق زبان کے چھالوں پر لگائیں تو ٹھیک ہو جاتے ہیں- یہ تو تھیں روزانہ استعمال کی چیزیں- اس کے علاوہ ہر سبزی کی اپنی جگہ افادیت ہے- لہٰذا انسان کو ہر موسمی سبزی ضرور کھانی چاہئے اور گوشت کی نسبت سبزی خور زیادہ اچھی صحت اور لمبی عمر پاتے ہیں-

(21) بیسن کے فوائد

بیسن کے حوالے سے پکوڑے ہی یاد آتے ہیں پاکستان سے باہر یہ ایک قومی ڈش کے طور پر پہچانے جاتے ہیں-

عام طور پر زبان کے چٹخارے کے لئے ہی کھائے جاتے ہیں مگر شاید ہی کسی کو یہ علم بھی ہو کہ بیسن کے پکوڑے زود ہضم غذا ہیں جو گردوں کی خرابی سے پیدا ہونے والی شوگر میں مفید ہیں-

شوگر کے مریضوں کو بیسن کی روٹی کھانی چاہئے کیونکہ شوگر کی وجہ سے بدن کمزور ہو جاتا ہے اور ایسے میں بیسن کی روٹی اور پکوڑے مفید غذا ہیں- اس کے علاوہ نزلہ زکام اور جوڑوں کے درد میں بھی مفید ہے- خون کا دباؤ بڑھ جائے اور دل کے گرد شریانوں میں چربی جم جائے تو بیسن کا استعمال بہت فائدہ پہنچاتا ہے-

اگر بیسن کی روٹی اور پکوڑے کھائے جائیں تو پورے دن کی ٹوٹ پھوٹ کی مرمت ہو جاتی ہے اور بدن میں طاقت پیدا ہوتی ہے-

گردوں کو طاقت دیتا ہے اور خون کو صاف کرتا ہے- جلدی امراض کو دور کرتا ہے- غرض بہت فائدہ مند ہے-

(22) شہد

شہد کو ہمارے رسول کریم ﷺ نے بھی بے حد پسند فرمایا تھا- اس کا ذکر قرآن پاک میں بھی ہے-

معدے کو صاف کر کے دماغ کو طاقت دیتا ہے-

گردے کی سوجن دور کرنے کے لئے صبح نہار منہ گرم پانی میں ملا کر پینا چاہئے-

بھوک بڑھاتا ہے کھانسی میں مفید ہے-

آنکھوں میں لگانے سے چمک بڑھتی ہے- چہرے کی رنگت نکھارتا ہے اور بے شمار ایسی چیزیں ہیں جن کی طرف ہمارا دھیان ہی نہیں جاتا اور ہم بے خیالی یا لاعلمی کی وجہ سے ان کا غلط استعمال کرتے رہتے ہیں-

اگر خاتون خانہ کھانا پکانے کے فن میں ماہر ہونے کے ساتھ ساتھ اگر اس کی افادیت کی طرف دھیان دے تو افراد گھر معاشرہ صحت مند ہو جائے-

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مظفر احمد منصور صاحب مربی سلسلہ حلقہ 93/TDA ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں: میرے بڑے بیٹے مکرم ظہیر احمد منصور صاحب کیلگری (کینیڈا) اور مکرمہ شازیہ جنت صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 10 اپریل 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "مرتاض احمد" عطا فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین۔ باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

مکرم چوہدری مبشر منیر گل آف مرید کے ضلع شیخوپورہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 12 جون 2002ء کو بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام "اطہر احمد مبشر" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منیر احمد گل صاحب آف مرید کے کا پوتا اور مکرم چوہدری منور احمد صاحب کاہلوں دارالصدر ربوہ کا نواسہ ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

درخواست دعا

مکرم رانا محمد ظفر اللہ صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں خاکسار کی خوشدامن مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم رانا حمید اللہ صاحب کی آنکھوں کا آپریشن جرمنی کے ایک ہسپتال میں مورخہ 27 جون 2002ء کو ہوا ہے۔ ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری کرامت اللہ صاحب کارکن کمیٹی آبادی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے داماد مکرم عابد انور خادم صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ خدام الاحمدیہ U.K ساؤتھ ریجن کا ہرنیا کا آپریشن مورخہ 10 جولائی کو ہو رہا ہے۔ احباب سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ ہو۔

مکرم ناصر احمد شمس صاحب پنشنز دفتر الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار گزشتہ چند روز سے گھٹنوں اور ٹانگوں میں شدید درد ہے چلنے پھرنے سے قاصر ہوں معجزانہ شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت خادم بیت الذکر

بیت احمدیہ فیکٹری ایریا حلقہ احمد ربوہ کے لئے ایک خادم کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات صدر محلہ سے رابطہ کریں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ظہور احمد وہلہ صاحب 8/13 دارالصدر جنوبی ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی خوشدامن محترمہ شریفاں بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری غلام احمد صاحب نمبردار (مرحوم) (بعمر 78 سال) بعارضہ دل وجگر بیمار رہنے کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 25 جون 2002ء کو وفات پا گئیں۔ اگلے روز بیت مبارک میں نماز فجر کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم محمود احمد چیمہ صاحب موبی سلسلہ انڈونیشیا نے جو کہ آپ کے چھوٹے بھائی بھی ہیں دعا کروائی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم افضال انور بیگ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اور مکرم اجمل امجد بیگ صاحب ڈیفنس لاہور کی والدہ محترمہ زاہدہ ارشد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا ارشد بیگ صاحب گلشن راوی لاہور مورخہ 10 جون 2002ء کو بقضائے الٰہی بعمر 72 سال وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اور مورخہ 11 جون 2002ء کو مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز نے پڑھایا۔ اور تدفین کے بعد مکرم مربی صاحب حلقہ گلشن راوی لاہور نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

تحریک جدید کے اہم کام

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"(دعوت الی اللہ) اور تعلیم وتربیت دو نہایت ہی اہم کام ہیں اور انہیں دونوں کاموں کو تحریک جدید میں مدنظر رکھا گیا ہے۔" (مطالبات ص4)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو مورخہ 10۔ اگست 2002ء بروز ہفتہ بوقت 8-00 بجے صبح ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

پروفیشنل کمپیوٹر کمپوزنگ و ڈیزائننگ سیکھیں

ABACUS 21/21 دارالرحمت شرقی الف

ابیکس انسٹیٹیوٹ فون 213694

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار یکم جولائی 2002ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب پروگرام نمبر 153
1-40 a.m	عربی سروس۔ مختلف پروگرام
2-45 a.m	مجلس سوال وجواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
3-50 a.m	پروگرام مشاعرہ
4-35 a.m	ملاقات حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
5-45 a.m	تحریک احمدیت
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس ملفوظات۔ عالمی خبریں
6-50 a.m	چلڈرنز کارنر (بچوں کے کارٹون)
7-10 a.m	حکایات شیریں۔ واقفین نو بچوں کا پروگرام
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
8-30 a.m	جلسہ سالانہ امریکہ کے اختتامی پروگرام
11-00 a.m	فرانسیسی بولنے والے احباب کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات
12-05 p.m	تلاوت قرآن کریم۔ عالمی خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب نمبر 154
1-30 p.m	چائنیز پروگرام (کتابوں کا تعارف)
1-55 p.m	تقریر۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب
2-30 p.m	جلسہ سالانہ امریکہ کے اختتامی پروگرام
5-00 p.m	سفر ہم نے کیا بذریعہ ایم ٹی اے مری کی سیر
6-05 p.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس ملفوظات، عالمی خبریں
6-50 p.m	اردو کلاس حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
8-10 p.m	بنگلہ زبان میں مختلف پروگرام
9-15 p.m	فرانسیسی بولنے والے احباب کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات
10-15 p.m	فرانسیسی سروس۔ مختلف پروگرام
11-15 p.m	جرمن سروس۔ مختلف پروگرام

منگل 2 جولائی 2002ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
1-15 a.m	عربی سروس
2-15 a.m	چلڈرنز کارنر
2-35 a.m	مجلس سوال وجواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
3-35 a.m	روحانی خزائن
4-15 a.m	فرانسیسی بولنے والے احباب کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات
5-15 a.m	سفر ہم نے کیا (مری کی سیر)
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر واقفین نو بچوں کا پروگرام
7-30 a.m	تقریر: مولانا جلال الدین شمس صاحب۔ سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
8-20 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے اٹلی کا تعارف
8-45 a.m	طب وصحت کی باتیں
9-10 a.m	دستاویزی پروگرام
10-10 a.m	لجنہ میگزین
11-00 a.m	بنگالی بولنے والے احباب کی حضور ایدہ اللہ کی ملاقات
12-05 p.m	تلاوت قرآن کریم۔ عالمی خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
1-35 p.m	آل ربوہ بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ سنگل فائنل
2-15 p.m	درس حدیث
2-45 p.m	درس القرآن کلاس حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-40 p.m	طب وصحت کی باتیں
6-05 p.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
7-00 p.m	مجلس سوال وجواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ (انگریزی)
8-00 p.m	بنگالی زبان میں پروگرام
9-05 p.m	جرمن خواتین کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات 18-6-2002
10-05 p.m	فرانسیسی سروس۔ فرانسیسی زبان میں مختلف پروگرام
11-05 p.m	جرمن سروس۔ جرمن زبان میں مختلف پروگرام

نمائندہ الفضل ربوہ

ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے۔

i۔ اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا

ii۔ الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات وصول کرنا۔

iii۔ الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ ہفتہ	29-جون	زوال آفتاب	:	1-12
☆ ہفتہ	29-جون	غروب آفتاب	:	8-20
☆ اتوار	30-جون	طلوع فجر	:	4-23
☆ اتوار	30-جون	طلوع آفتاب		6-03

☆ صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ حکومت کشمیر کے بارے میں پاکستان کے اصولی موقف پر قائم ہے- اور اس سلسلہ میں اپنے فرائض سے آگاہ ہے-

☆ بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا ہے کہ پاکستانی سرحدوں پر تعینات بھارتی فوجوں کو اکتوبر سے پہلے واپس نہیں بلایا جا سکتا-

☆ صدر مملکت نے کہا ہے کہ حکومت جمہوریت کے استحکام کیلئے کوشش کر رہی ہے وہ چاہتی ہے کہ ایسا نظام متعارف کرایا جائے جس کے نتیجے میں فوجی مداخلت کا سلسلہ ختم ہو جائے گا-

☆ صدر جنرل مشرف نے کہا ہے حکومت نے آئینی اصلاحات کے جس مجوزہ پیکج کا اعلان کیا ہے اس کا مقصد صدر اور وزیراعظم کے اختیارات میں توازن پیدا کرنا ہے-

☆ سابق وفاقی وزیر عمر اصغر خان کی ہلاکت کی تفتیش کرنے والی ٹیم کو بعض چونکا دینے والے شواہد ملے ہیں جن سے کیس نیا رخ اختیار کر سکتا ہے-

☆ بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں خواتین کی تنظیم ''دختران ملت'' پر پابندی لگا دی ہے اور نئے قانون پوٹا کے تحت اس کو دہشت گرد قرار دے دیا ہے-

☆ فلسطین میں دریائے اردن کے مغربی کنارے کے علاقے میں اسرائیلی فوج کی تازہ ظالمانہ کارروائیوں میں مزید 6 فلسطینی جاں بحق ہو گئے-

☆ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف مہم میں تشدد کو جائز قرار دیا جا سکتا ہے نہ انسانی حقوق کی قیمت پر سیکیورٹی قائم کی جا سکتی ہے-

☆ لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے حکومت کے پیش کردہ آئینی پیکج کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئین ایک مقدس دستاویز ہے آئینی پیکج کے ذریعہ آئین کو دفن کرنے کی سازش کی گئی ہے-

☆ فرانسیسی صدر شیراک نے کہا ہے کہ صرف فلسطینی ہی اپنا لیڈر منتخب کر سکتے ہیں کیونکہ یہ اختیار انہیں ہی حاصل ہے-

☆ پاکستان عوامی تحریک نے چھ جماعتی سیاسی اتحاد نیشنل الائنس کے قیام کے سوا چھ ماہ بعد علیحدگی اختیار کر لی ہے- ڈاکٹر طاہر القادری نے ایک پریس کانفرنس میں اس فیصلے کا اعلان کیا-

☆ آئرلینڈ کے ایک دستاویزی فلم ساز نے اپنی زیر تکمیل فلم میں الزام لگایا ہے کہ افغانستان میں امریکہ کی جنگ کے دوران امریکی فوجیوں کی موجودگی میں اور ان کی مدد سے سینکڑوں طالبان قیدیوں کا قتل عام کیا گیا-

☆ پاکستان اور بھارت کے وزراء خارجہ کے درمیان اس ہفتے کے آخر میں ٹیلی فونک مذاکرات ہونے کا امکان ہے-

جرمن ولوکل ہومیو پیتھک ادویات

جرمن ولوکل ہومیو پیتھک ادویات 'مدر ٹنکچرز' پوٹینسیاں' بائیو کیمک ادویات' سادہ ٹکیاں' گولیاں' شوگر آف ملک وغیرہ رعائتی قیمتوں پر دستیاب ہیں- نیز 117 ادویات کے جرمن پوٹینسی سے تیار شدہ بریف کیس دستیاب ہیں-

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ- فون 213156

خالص شربت

بادام- انار- صندل- بزوری اور بنفشہ نیز عرقیات

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

Ph: 04524-212434 FAX :213966

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹورز

اقصیٰ چوک ربوہ فون: 213698

اوقات آجکل صبح 9 تا 2 بجے- شام 6 تا 10 بجے

زیر نگرانی: ہومیو ڈاکٹر مسرور احمد کریم بھٹی

Al Rehman Electronics Workshop.

Deals in all kind of Electronics and Repairs Specialist in Digital Receivers.

110.Basement. C.Blok Bank Squire Model Town Lahore.

0300-9427487